سوال

(90) کیا قبر پست ہونے کی وجہ سے مردے کو عذاب ہوتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر پر زیادہ مٹی (بوجہ حضور ﷺ کا فرمان قبروں کو اونچا نہ کرو۔ (مفہوم) نہ ڈالی جائے۔ اور شدید بارش سے پانی کے بہاؤ میں پانی قبر کے اندر چلا جائے اور قبر بیٹھ جائے اتنی کہ مٹی زمین کے بالکل برابر یا ایک فٹ نیچے ہوجائے اور قبر پر جہاں پہلے مٹی کی سطح تھی۔ ایک غلاف سارہ جائے تو کیا یہ مردہ کے لیے عذاب ہوگا؟ (ایک سائل) (۹جنوری ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شریعت میں قبر کا مفہوم صرف اس گڑھے کا نہیں جس میں میت کو دفن کردیا جاتا ہے۔ بے شمار ایسے لوگ بھی ہیں جو جنگل کے درندوں کی خوراک بن جاتے ہیں۔ یا سمندری گہرائی میں مچھلیوں کی خوراک بنتے ہیں یا ان کے ذرّات ہوا میں بکھر جاتے ہیں۔ بظاہر ان کے لیے کسی قبر کا سامان نہیں لیکن درحقیقت ان کے لیے بھی حسب اعمال نعمتیں یا عذاب ہے۔ کیوں کہ شریعت میں قبر کا مفہوم، برزخی ساری زندگی کو محیط ہے اس لیے قبر کے ظاہری تغیرات کے بارے میں مت سوچیں جمیع معاملات اللہ کے سپرد کردیں اور عاجزی و انکساری سے اس کے سامنے ہر وقت جھکے رہنے کا نام ہی عبودیت ہے جو بندہ سے مطلوب ہے۔ لہٰذا قبر کے بیٹھنے یا نہ بیٹھنے سے میت کی اصل کیفیت میں قطعاً کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر کوئی نیک ہے تو ہر حالت میں اس کی نیکی اس کے ساتھ ہے۔ اور اگر کوئی برا ہے تو اُس کی برائی بھی اس سے جدا نہیں ہوتی۔ اللہ عزوجل ہم سب کو عذابِ قبر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 146

محدث فتویٰ